السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غیر مؤذن اقامت کہ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر عبداللہ بن زید بن عبدربہ (یہ وہ عبداللہ ہیں جن کو خواب میں اذان کے کلمے سکھائے گئے تھے) کی حدیث کے مطابق غیر موذن بھی اقامت کہ سکتا ہے۔ تاہم اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ مؤذن ہی اقامت کہے۔ جیسا کہ زیاد بن حارث الصدائی نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق اذان پڑھی۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ وضو بنا کر نماز پڑھانے کے لیے اٹھے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہنی چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اقامت بھی زیاد بن حارث ہی پڑھے گا۔ یہ دونوں حدیثیں اگرچہ ضعیف ہیں، تاہم اہل علم کی اکثریت نے زیاد بن حارث کی حدیث کو راجح قرار دیا ہے کیونکہ عبداللہ بنی زید کا واقعہ پہلے کا ہے اور زیاد بن حارث کی حدیث بعدکی ہے۔ حافظ حازمی اپنی کتاب الناسخ والمنسوخ میں لکھتے ہیں:

اقامت کے بارے مؤذن اور غیر مؤذن دونوں برابر ہیں اور مسئلہ میں وسعت ہے۔ امام مالک، امام امام ابو ثور، اہل حجاز اور اہل کوفہ کی اکثریت اسی طرف گئی ہے۔ مگر ہادویہ اور امام شوکانی کے مطابق اقامت موذن کو ہی پڑھنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص319

محدث فتویٰ